دو معزز مہمانوں کی حضور انور سے ملاقات

۞......پروگرام کے مطابق ممبر پارلیمنٹ Jim Karygiannis نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کا شرف پایا۔

موصوف نے عرض کیا کہ ایک ایسا انٹرنیشنل گروپ

بنانا چاہیے جو مختلف ممالک کے سیاستدانوں پر مشتمل ہو۔ یہ سب مل کر احمدیہ ایشو پر حکومت پاکستان کے لیڈران سے بات کریں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ یوکے پارلیمنٹ میں اور یورپی یونین میں ایسے گروپ بنے ہوئے ہیں۔ ان سے رابطہ کریں، ان تنظیموں سے رابطہ رکھیں جو پہلے سے قائم ہیں۔ ان سے رابطہ کرنے میں کوئی روک نہیں ہے۔

بلاسفمی لاء کے بارہ میں ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ اس وقت اس کو Touch کرنے کا فائدہ نہیں ہے۔ کوشش یہ ہونی چاہیے کہ بغیر مذہب کی تمیز کے ایک ہی ووٹنگ لسٹ ہو اور سب کے لئے برابر ہو۔ مذہب کا کوئی سوال نہ ہو۔

یہ ملاقات دو بج کر 40 منٹ تک جاری رہی۔

موصوف کے استفسار پر حضور انور نے فرمایا: میرا سفر اچھا گزرا ہے اس دفعہ ٹورانٹو جانے کا موقع نہیں ملا۔ پاکستان میں الیکشن کے حوالہ سے بھی موصوف نے تبادلہ خیال کیا۔

۞......اس کے بعد Dr. Andrew P.W. Bennett جو کینیڈا میں مذہبی آزادی کے ادارہ کے پہلے ایمبیسڈر ہیں۔ ان کے ادارہ کا نام The Office Of Religious Freedom ہے۔ انہوں نے حضور انور سے ملنے کی سعادت پائی۔

موصوف نے کہا میں آج حضور انور کے خطاب سے بہت متاثر ہوا ہوں اور حضور انور کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

موصوف نے کہا مجھے علم ہے کہ آپ کی مخالفت پاکستان، بنگلہ دیش، انڈونیشیا، قاذقستان، قرغیزستان اور بلغاریہ وغیرہ میں ہو رہی ہے۔ ترکی میں اس وقت کیا پوزیشن ہے؟

اس پر حضور انور نے فرمایا: ترکی میں اب بہتر ہے۔ ترکی میں ہماری رجسٹریشن ہو چکی ہے۔

مصر کے حالات کا ذکر ہوا تو حضور انور نے فرمایا: مصر میں اور دوسرے مسلمان عرب ممالک میں ہمارے لئے پرابلم ہیں اور روکیں ہیں۔ اب مصر میں اخوان المسلمین اور سلفی آگئے ہیں اور شدّت پسندی کی طرف جا رہے ہیں۔

بعد ازاں تین بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ''مسجد بیت الرحمٰن'' میں تشریف لا کر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائشگاہ تشریف لے گئے اور پونے چار بجے اپنی رہائشگاہ پر پہنچے۔

(باقی آئندہ)